O

دل شکستہ تھا تو آنسو بھی بہایا مَیں نے
ہاں مگر اس کا تماشا نہ بنایا مَیں نے

وہ مرے دل کی زمیں پر نہیں اترا تو اسے
اپنے شعروں کی زمینوں میں بسایا مَیں نے

اس کا غم میرے لیے باعثِ آزار نہ تھا
دل کا ٹکڑا تھا، کلیجے سے لگایا مَیں نے

https://emad-ahmad.com/

اپنے ہر غم میں اسے خود سے جدا ہی رکھا
ایک دن ٹوٹ گیا وہ تو اُٹھایا مَیں نے

اس غمِ ظاہر و موجود کے تہ خانے میں
اک خزانہ غمِ ہستی کا چھپایا مَیں نے

نفس کو باگ بھی ڈالی کہ وہ قابو میں رہے
دلِ وحشی کو دھڑکنا بھی سکھایا مَیں نے

ایک دن اُس نے مجھے چھوڑ دیا تھا تنہا
آج موقع تھا مگر یہ نہ جتایا مَیں نے

ایک مایوسی میں دل ڈوب رہا تھا اس روز
اک سفینہ تھا جسے پار لگایا مَیں نے

https://emad-ahmad.com/